باسمہٖ تعالیٰ

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

منزل

مبارکہ

یہ منزل
آسیب، سحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت
کے لیے ایک نہایت مجرب عمل ہے۔
حضرت شیخ الحدیث،
ان کے خاندانی مشائخ اور اکابر کے مجرب عملیات میں سے ہے

ناشر محمد عبدالرحیم تاجر
عزیز مارکیٹ، اردو بازار لاہور

حوالہ 64

فضائل و فوائد

نقش وتعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیثِ پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں۔ عملیات میں انھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دُنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دُوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ "القول الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں لکھی ہیں۔ "القول الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں:

"یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادُو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہوجاتی ہے۔"

اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔"

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریض کے لیے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں۔ اس لیے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اُس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ واللہ الموفق۔ فقط

بندہ **محمد طلحہ کاندھلوی**

ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ

جو مالک ہیں روزِ جزا کے ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست

نَسۡتَعِیۡنُ ۝ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝

اعانت کی کرتے ہیں بتلا دیجیے ہم کو رستہ سیدھا

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ

رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے نہ (رستہ) اُن

الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝

لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا اور نہ اُن لوگوں کا جو (رستہ) سے گم ہو گئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓـمّٓ ۝ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی

الم یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۝ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ

سے ڈرنے والوں کے لیے وہ (خدا سے ڈرنے والے) لوگ ایسے ہیں کہ یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم

الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۝ وَ الَّذِیۡنَ

رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے اُن کو اُس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ

یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ

یقین رکھتے ہیں اس (کتاب) پر بھی جو آپ کی طرف اُتاری گئی ہے اور اُن کتابوں پر بھی جو آپ سے

قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلٰی

پہلے اُتاری جا چکی ہیں اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں بس یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر

ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝

جو اُن کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور (ایسا معبود) جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود (حقیقی) ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

(وہی) رحمٰن ہے اور رحیم ہے اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اسکے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اُس کو اُونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ

اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں ایسا کون

ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا

شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اسکی اجازت کے وہ جانتا ہے انکے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ

اور وہ عالی شان عظیم الشان ہے دین میں زبردستی (کا فی نفسہ کوئی موقع) نہیں کیونکہ

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ

ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے سو جو شخص شیطان سے

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بد اعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوش اعتقاد ہو (یعنی اسلام قبول کر لے) تو اُس نے بڑا

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ

مضبوط حلقہ تھام لیا جس کو کسی طرح شکستگی نہیں (ہو سکتی) اور اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ

خوب سننے والے ہیں خوب جاننے والے ہیں اللہ تعالیٰ ساتھی ہے اُن لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو (کفر کی)

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

تاریکیوں سے نکال کر (یا بچا کر) نور (اسلام) کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں

اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

انکے ساتھی شیاطین ہیں (انسی یا جنی) وہ ان کو نور (اسلام) سے نکال کر (یا بچاکر، کفر کی)

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں (اور) یہ لوگ اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۟ ۞ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ ہی کی ملک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں

فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو باتیں تمہارے نفسوں میں ہیں ان کو اگر تم ظاہر کرو گے

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ

یا پوشیدہ رکھو گے حق تعالیٰ تم سے حساب لیں گے پھر (بجز کفر و شرک کے) جس کے لیے

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

منظور ہوگا بخش دیں گے اور جس کو منظور ہوگا سزا دیں گے اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر پوری

شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۟ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

قدرت رکھنے والے ہیں اعتقاد رکھتے ہیں رسول (ﷺ) اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل

رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اسکے فرشتوں کے ساتھ

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اور اسکی کتابوں کے ساتھ اور اسکے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے سب پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں

رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے (آپ کا ارشاد) سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۟ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف ہم سب کو لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

طاقت (اور اختیار) میں ہو اسکو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو ارادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو ارادہ سے کرے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اے ہمارے رب ہم پر دارو گیر نہ فرمائیے اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار (دُنیا یا آخرت کا) نہ ڈالیے

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ

جس کی ہم کو سہار نہ ہو اور درگزر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو

وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

اور رحم کیجئے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں (اور کارساز طرفدار ہوتا ہے) سو آپ ہم کو کافر

الْكٰفِرِیْنَ ۠ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

لوگوں پر غالب کیجئے گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اسکی کہ بجز اسکے کوئی معبود ہونے

هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ

کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ؕ قُلِ

کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں (اے محمدؐ)

اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ

آپ اللہ تعالیٰ سے یوں کہیئے اے اللہ مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ

ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ

کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی

بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں آپ رات (کے اجزا) کو دن میں داخل

النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۫ وَتُخْرِجُ

کر دیتے ہیں اور (بعض فصلوں میں) دن (کے اجزا) کو رات میں داخل کر دیتے ہیں اور آپ جاندار چیز

الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ

کو بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے بیضہ سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے

الْحَیِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

سے بیضہ) اور آپ جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور

والارض في ستة ايام ثم استوى على

زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم

العرش يغشي اليل النهار يطلبه حثيثا

ہُوا چھپا دیتا ہے شب سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ شب اس دن کو جلدی سے آلیتی ہے

والشمس والقمر والنجوم مسخرت بامره

اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اسکے حکم کے تابع ہیں

الا له الخلق والامر تبارك الله رب

یاد رکھو اللہ ہی کے لیے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا بڑی خوبیوں کے بھرے ہُوئے

العلمين ○ ادعوا ربكم تضرعا وخفية

ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کے پروردگار ہیں۔ دُعا کیا کرو تذلل ظاہر کر کے بھی اور چُپکے چُپکے بھی

انه لا يحب المعتدين ○ ولا تفسدوا في

(البتہ یہ بات واقعی ہے) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو (دعا میں حد ادب) سے نکل جائیں اور دُنیا میں بعد

الارض بعد اصلاحها وادعوه خوفا و

اسکے کہ درستی کر دی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اس سے ڈرتے ہُوئے اور امیدوار

طمعا ان رحمت الله قريب من المحسنين ○

رہتے ہُوئے بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے

قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ايا ما

آپ فرما دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے

تدعوا فله الاسماء الحسنى ولا تجهر

بھی پکارو گے سو اُس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز میں

بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين ذلك

نہ تو بہت پکار کر پڑھیے اور نہ بالکل چپکے چپکے ہی پڑھیے اور دونوں کے درمیان ایک طریقہ

سبيلا ○ وقل الحمد لله الذي لم يتخذ

اختیار کر لیجئے اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لیے (خاص) ہیں جو نہ اولاد

ولدا ولم يكن له شريك في الملك ولم

رکھتا ہے اور نہ اُس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی

يكن له ولي من الذل وكبره تكبيرا ○

وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اُس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ

ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یونہی مہمل (خالی از حکمت) پیدا کر دیا ہے اور یہ

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

(خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے (سو اس سے کامل طور پر ثابت ہو گیا کہ) اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے

الْحَقُّ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝

جو کہ بادشاہِ حقیقی ہے اس کے سوا کوئی بھی لائقِ عبادت نہیں (اور وہ) عرشِ عظیم کا مالک ہے

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

اور جو شخص (اس امر پر دلیل قائم ہونے کے بعد) اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے جس (کے

لَهٗ بِهٖ ۙ فَإِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ إِنَّهٗ لَا

معبود ہونے پر) اسکے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا (جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے کہ

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی (بلکہ ابدالآباد معذب رہیں گے) اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے رب (میری خطائیں) معاف

وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ ۙ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر اُن فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں پھر اُن فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت

ذِكْرًا ۝ ۙ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ ۭ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے وہ پروردگار ہے آسمانوں کا

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ ۭ إِنَّا

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا ہم ہی

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ ۙ وَ

نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کے ساتھ اور

حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

حفاظت بھی کی ہے ہر شریر شیطان سے وہ شیاطین عالمِ بالا کی

إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝

طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیے جاتے ہیں

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ

اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہو گا مگر جو شیطان

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دہکتا ہُوا شعلہ اُس کے پیچھے لگ لیتا ہے

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ

تو آپ ان سے پُوچھیے کہ یہ لوگ بناوٹ میں زیادہ سخت ہیں یا ہماری پیدا کی ہُوئی یہ چیزیں

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ يٰمَعْشَرَ

(کیونکہ) ہم نے ان لوگوں کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے اے گروہ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا

جنّ اور انسان کے اگر تم کو یہ قدرت ہے کہ آسمان اور زمین کی

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا

حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو (ہم بھی دیکھیں) نکلو مگر بدون

تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

زور کے نہیں نکل سکتے (اور زور ہے نہیں) سوائے جنّ و انس تم اپنے رب کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ

نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے تم دونوں پر (قیامت کے روز) آگ کا شعلہ اور دُھواں چھوڑا

وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جائے گا پھر تم (اس کو) ہٹا نہ سکو گے سوائے جنّ وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

کے منکر ہو جاؤ گے غرض جب (قیامت آئے گی جس میں) آسمان پھٹ جاوے گا اور ایسا سرخ ہو

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

جاوے گا جیسے سُرخ نری (یعنی چمڑا) سوائے جنّ وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ

تو اُس روز کسی انسان اور جنّ سے اُس کے جرم کے متعلق نہ پُوچھا جاوے گا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا

سوائے جنّ و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے اگر ہم اس

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا

قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو (اے مخاطب) تُو اس کو دیکھتا کہ

مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ

لوگوں کے (نفع کے) لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں وہ ایسا

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ

اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے وہ ایسا

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سالم ہے امن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے زبردست ہے خرابی درست کر دینے والا ہے

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ

بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود

اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

(برحق) ہے پیدا کرنیوالا ہے ٹھیک ٹھیک بنانیوالا ہے وہ صورت بنانے والا ہے اُس کے اچھے اچھے

الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

نام ہیں سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اور وہی زبردست حکمت والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

آپ (ان لوگوں سے) کہیے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سُنا

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ لا يَّهْدِيْٓ اِلَى

پھر (اپنی قوم میں واپس جا کر) انھوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سُنا ہے جو راہِ راست بتلاتا ہے

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ لا وَّ

سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم (اب) اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور

http://mujahid.xtgem.com

أَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ

(انھوں نے یہ بھی بیان کیا کہ) ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد

وَّأَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

اور ہم میں جو احمق ہوئے ہیں وہ اللہ کی شان میں حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا

آپ (ان کافروں سے) کہہ دیجیے کہ اے کافرو (میرا اور تمھارا طریقہ متحد نہیں ہو سکتا اور) نہ تو فی الحال میں تمھارے

تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ

معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

اور نہ (آئندہ استقبال میں) میں تمھارے معبودوں کی پرستش کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی

مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

پرستش کرو گے تم کو تمھارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ

آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجیے کہ وہ یعنی اللہ (اپنے کمال صفات میں) ایک ہے اللہ (ایسا) بے نیاز ہے (کہ وہ کسی کا محتاج

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

نہیں اور اسکے سب محتاج ہیں) اسکے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○

آپ (اپنے استعاذہ کے لیے) کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور (بالخصوص اندھیری) رات کے شر سے جب وہ رات آ جاوے (اور شب میں شرور کا احتمال ظاہر ہے) اور (بالخصوص گنڈے کی

فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرنے لگے

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○

آپ کہیے (جس طرح کہ فلق میں گزرا) کہ میں آدمیوں کے مالک   آدمیوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ○

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں   وسوسہ ڈالنے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے

الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے   خواہ (وسوسہ ڈالنے والا)

الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

جن ہو یا آدمی (ہو)

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلقؒ فرماتے ہیں کہ :

ایک شخص حضرت ابُو الدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہُوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دُوسرے شخص نے آکر یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آکر یہی دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابُو الدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہُوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بُجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالٰی ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ مَیں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سُنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اُس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (مَیں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اِس لیے

http://mujahid.xtgem.com

مجھے یہ یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا)

وہ کلمات یہ ہیں :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْءُ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔

بِاِسْمِہٖ سُبْحَانَہٗ ـــ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور اَدعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

◎

خطاط : منیر احمد الیاس۔ لاہور

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

آپ کی توجہ کے لیے

"متمنّیِ دُعا" یا "برائے ایصالِ ثواب"

کے عنوان کے تحت اعلیٰ معیار کے ساتھ ساتھ
مناسب نرخ پر چھپوانے کے خواہشمند
خواتین و حضرات ھم سے رجوع کریں!

محمد عبدالرحیم ناشر و تاجر لاہور

عزیز مارکیٹ۔ اُردو بازار

فون: ۷۲۴۸۲۰۴

http://mujahid.xtgem.com